سوال

(400) تمہارا رونا اللہ تعالیٰ کا فضل ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب بھی میں لوگ کے سامنے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے کام کے لیے کھڑا ہوتا ہوں' تو غیر طبعی رقت طاری ہوجاتی ہے اور کبھی کبھی اللہ تعالیٰ کے ڈر کی وجہ سے رونے بھی لگتا ہوں لیکن جب میں خلوت میں ہوتا ہوں تو اس وقت مجھے رونا نہیں آتا ۔ تو کیا میرا یہ طرز عمل ریا اور نفاق شمار ہوگا۔ کیا ریاکاری اور عمل کے رائیگاں ہوجانے کے ڈر کی وجہ سے مجھے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا کام ترک کر دینا چاہیے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کو چاہیے کہ دعوت الی اللہ' امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے کام میں خوب محنت کریں اور اسے قطعاً ترک نہ کریں کیونکہ شیطان یہ چاہتا ہے کہ آپ اس کام کو چھوڑدیں اور اسی وجہ سے وہ آپ کے دل میں یہ خیال ڈالتا ہے کہ آپ کا یہ عمل اس لیے ہے کہ لوگ آپ کی تعریف کریں ،آپ اللہ سے ڈر جائیں' دعوت الی اللہ کا کام جاری رکھیں' اخلاص کے ساتھ کام کریں اور اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرنے کے لیے یہ دعا کریں :

((اللھم اعنی علی ذکرک وشکرک)) ''اے اللہ! میری مدد فرماتا کہ تیرا ذکر اور شکر کرسکوں۔''

اس سلسلہ میں شیطان کی بات نہ مانو۔ اگر آپ کی یہ رقت اور گریہ زاری غیر ارادی طور پر ہو اور اس لیے نہ ہو کہ لوگ آپ کی تعریف کریں تو یہ اللہ کا فضل ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص309